12327-دوکاندار کے سامنے عورت کا اپنے ہاتھ نکالنا

سوال

بازار خریداری کے لیے جانے والی اکثر عورتیں دوکانداروں کے سامنے اپنے ہاتھ بلکہ بعض تو اپنی کلائی تک بھی ننگی کرتی ہیں، اس فعل کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

بلاشک وشبہ عورت کا بازار میں اپنے
ہاتھ اور کلائی ننگی کرنا برا اور قبیح فعل اور فتنہ کا باعث ہے، خاص کر ان عورتوں
کی انگلیوں پر انگوٹھیاں اور کلائی میں چوڑیاں اور کنگن ہوتے ہیں.

اللہ سبحانہ وتعالی کا مومن عورتوں
کو حکم ہے :

**{اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر
نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہوجائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب
توبہ کرو، تاکہ تم نجات پاجاؤ}** النور (31).

یہ آیت اس کی دلیل ہے کہ مومن عورت
کے لیے کوئی بھی ایسی چیز ظاہر کرنا جائز نہیں جس سے اس کی مخفی زینت کا علم ہوتا
ہو، تو پھر وہ عورت جو اپنے ہاتھوں کی زینت لوگوں کو دکھانے کے لیے ظاہر کرے اس کے
متعلق کیا حکم ہوگا ؟

میں مومن عورتوں کو نصیحت کرتا ہوں
کہ وہ اللہ تعالی کا تقوی اور خوف اختیار کرتے ہوئے ہدایت کو اپنی خواہشات پر مقدم
رکھیں، اور اللہ سبحانہ وتعالی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جوکہ مومنوں کی
مائیں ہیں انہیں جو حکم دیا ہے اس کو اپنائیں، اور اس پر عمل کریں، حالانکہ ازواج
مطہرات ادب اور عفت وعصمت میں سب سے زیادہ کامل عورتیں تھیں اس کے باوجود اللہ
سبحانہ وتعالی نے انہیں یہ حکم دیتے ہوئے فرمایا :

**{اور اپنے گھروں میں ٹکی رہو، اور
قدیم جاہلیت کے زمانے کی طرح اپنے بناؤ سنگھار کا اظہار نہ کرو، اور نماز قائم کرتی**

رہو، اور زکاۃ دیتی رہو اور اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی
اطاعت وفرمانبرداری کرتی رہو، اللہ تعالی یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کی گھر والیو! تم
سے وہ (ہر قسم) کی گندگی دور کر دے، اور تمہیں خوب پاک کر دے}.الاحزاب (33).

تاکہ ان کے لیے بھی اس عظیم حکمت
میں حصہ ہو:

.{اللہ تعالی یہی چاہتا ہے کہ اے نبی
کی گھر والیو! تم سے وہ (ہر قسم) کی گندگی دور کر دے، اور تمہیں خوب پاک کر دے}.

اور میں مومن مردوں کو بھی نصیحت
کرتا ہوں جنہیں اللہ تعالی نے عورتوں کا نگران بنایا ہے کہ وہ اس امانت کو پوری
امانتداری سے ادا کریں جو اللہ تعالی نے ان کے سپرد کر رکھی ہے کہ عورت کو اس کے
ماتحت کیا ہے اس لیے وہ ان عورتوں کی صحیح راہنمائی کریں، اور انہیں فتنہ وفساد کے
اسباب سے منع کریں، کیونکہ روز قیامت انہیں اس کے متعلق اللہ تعالی کے سامنے جواب
دینا ہے، اس لیے انہیں یہ خیال کرنا چاہیے کہ وہ کل کیا جواب دینگے.

فرمان باری تعالی ہے:

.{جس دن ہر نفس (شخص) اپنی کی ہوئی
نیکیوں کو اور اپنی کی ہوئی برائیوں کو موجود پا لے گا، آرزو کریگا کہ کاش! اس کے
اور برائیوں کے درمیان بہت ہی دوری ہوتی، اللہ تعالی تمہیں اپنی ذات سے برابر ڈرا
رہا ہے اور اللہ تعالی اپنے بندوں پر بڑا ہی مہربان ہے}.آل عمران (30).

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ مسلمان
مردوں اور مسلمان عورتوں کی اصلاح فرمائے.